السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونا ہے جسے وہ پہنتی ہے اوروہ حد نصاب کو پہنچتا ہے توکیا اس میں زکوٰۃ ہے ؟ اورکیا زکوٰۃ کی ادائیگی میرے ذمہ ہے یا میری بیوی کے ؟ اورکیا زکوٰۃ اس سونے سے نکالی جائے یا اس کے برابر نقد قیمت سے ادا ہوجائے گی ؟ (ابراہیم ۔ ا ۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونے اورچاندی کے زیور میں زکوٰۃ واجب ہے جبکہ وہ نصاب کے وزن کو پہنچ جائے اوروہ سونے کے لیے ۲۰ مثقا اورچاندی کے لیے ۱۴۰ مثقال ہے ۔ موجودہ صورت میں سونے کے نصاب کی مقدار ۳ ۱۱/۷ گنی ہے ۔ لہٰذا جب سونے کا زیور اتنی مقدار کو پہنچ جائے یا اس سے بڑھ جائے تو اس سلسلے میں علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس میں زکوٰۃ واجب ہے خواہ یہ زیور پہننے کے لیے ہو۔

اورچاندی کے نصاب کی مقدار سعودی ریالوں میں ۵۶ ریال ہے ۔ لہٰذا جب چاندی کا زیور اس مقدار تک پہنچ جائے یا اس سے بڑھ جائے تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے ۔ سونے ، چاندی اورسامان تجارت میں زکوٰۃ ربع عشر ہے جو کہ ایک سو میں ڈھائی اورہزار میں پچیس بنتی ہے ۔ اسی طرح اس مقدار سے زیادہ کا حساب کیا جاسکتا ہے ۔

زکوٰۃ زیور کی مالکہ کے ذمہ ہے ، اگر اس کی اجازت سے اس کا خاوند یا کوئی دوسرا آدمی ادا کردے تو بھی کوئی حرج نہیں اورزکوٰۃ اسی زیور سے نکالنا ضروری نہیں بلکہ سونے یا چاندی کا موجودہ نرخ شمار کرکے اس کی قیمت کے برابر زکوٰۃ دی جاسکتی ہے ۔ جبکہ اس پر پورا سال گزرچکا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ